مادرملت محترمہ فاطمہ جناح کے بارے میں ادارے کی شائع کردہ کتب

عذرا وقار

ادارہ نے سال مادرملت (۲۰۰۳ء) کے سلسلہ میں درج ذیل کتب شائع کیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ مادرملت۔قومی اخبارات کی نظر میں (۲۰۰۳ء)

ڈاکٹر ریاض احمد (مرتب)

مضامین کا یہ مواد مختلف قومی اخبارات سے اکٹھا کیا گیا ہے۔ ان میں مادرملت فاطمہ جناح کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ خاص طور پر مس فاطمہ جناح کی ہمت، بہادری، سچائی، استقلال، ثابت قدمی، مادرملت اور ایوب خان کا انتخابی معرکہ، مادرملت اور سقوط ڈھاکہ، ان کی ملی خدمات، خواتین، تعلیم اور مہاجرین کے سلسلے میں ان کی خدمات، آزاد کشمیر کے عوام کے حقوق کے لیے ان کی خدمات اور ان کے سیاسی تصورات وغیرہ۔ ان مضامین کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں اس کتاب میں شائع کیا گیا ہے۔

وہ لوگ جنہوں نے محترمہ فاطمہ جناح کے ساتھ سیاسی جدوجہد میں حصہ لیا یا کسی بھی طرح انہیں قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ان لوگوں کے خیالات اور تاثرات جاننے کے لیے یہ مضامین اہم معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ تحقیقی مضامین بھی ہیں جن کا مواد مصنفین نے مختلف ذرائع سے حاصل کیا ہے۔ اس طرح ان کی سیاسی، سماجی اور نجی مصروفیات کی ایک جیتی جاگتی تصویر ہمیں ان مضامین میں دکھائی دیتی ہے۔ اس کتاب میں موجود (۳۹) مضامین کے مطالعے سے محترمہ فاطمہ جناح پر اہم مواد دستیاب ہوسکتا ہے۔

۲۔ فاطمہ جناح: حیات اور خدمات (۲۰۰۳ء)

مصنف: ڈاکٹر آغا حسین ہمدانی (طبع سوم)

اس تصنیف میں محترمہ فاطمہ جناح کی مجموعی سماجی و سیاسی خدمات کے ساتھ ساتھ ان کے آباؤ اجداد کی تاریخ، ولادت، بچپن کی عادات و خصائل کے علاوہ ان کی ان خدمات پر بھی خصوصی روشنی ڈالی گئی ہے جو انہوں نے قائداعظم کی اہلیہ رتی جناح کی وفات کے بعد اپنے بھائی کی بطور معتمد رفیق اور مخلص معاون کے طور پر سرانجام دیں۔ اس کتاب میں محترمہ کی سیاسی خدمات کا بھی بھرپور احاطہ کیا گیا ہے جو انہوں نے تحریک

پاکستان اور پھر قیام پاکستان کے بعد سیاست ملی کے فکری و عملی ارتقاء خصوصاً جمہوریت کی شمع روشن رکھنے اور تعمیر وطن کے لیے سماجی و دینی شعبے میں سرانجام دیں۔ جن کی بدولت انہیں 'خاتون پاکستان' اور 'مادر ملت' کے القابات سے نوازا گیا۔

ڈاکٹر آغا حسین ہمدانی کی یہ کتاب ۱۹۷۸ء میں پہلی بار چھپی اس کے بعد اس کی دو اور اشاعتیں ۱۹۸۹ء اور ۲۰۰۳ء میں منظر عام پر آ چکی ہیں۔ یہ محترمہ فاطمہ جناح کی زندگی پر پہلی سوانح عمری ہے اور تا حال ان کی کوئی اور قابل ذکر سوانح عمری شائع نہیں ہوئی۔ اس کتاب میں ان کی ابتدائی زندگی، سیاسی جدوجہد، ملی و فکری خدمات، تعلیم، صحت اور خواتین کے سلسلے میں ان کی خدمات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کی شخصیت و کردار کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

۳۔ **Madar-i-Millat Mohtarma Fatima Jinnah: Unpublished Speeches, Messages,Statements and Interviews(1948-1967)**

Dr. Riaz Ahmed(ed.)

محترمہ فاطمہ جناح پر یہ کتاب ان کی ۱۶۱ تقاریر، پیغامات، بیانات اور انٹرویوز کا مجموعہ ہے۔ یہ تمام غیر مطبوعہ مواد ہے۔ اس سے بیشتر اس سلسلے میں کچھ کام ہوا ہے مگر اس میں درست تاریخیں موجود نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ مرتب کنندگان نے ان ذرائع کو بیان نہیں کیا جہاں سے یہ مواد لیا گیا ہے جب کہ یہ ایک مستند حقیقت ہے کہ تاریخی مواد جہاں سے حاصل کیا جائے اس ماخذ کا حوالہ ضرور دیا جاتا ہے۔ ان دستاویزات سے مختلف قومی و بین الاقوامی مسائل پر محترمہ فاطمہ جناح کے خیالات جاننے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ ہماری نئی نسل خصوصاً پاکستان کی خواتین کے لیے ایک مشعل راہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ کتاب پڑھ کر ہمارے سامنے محترمہ فاطمہ جناح کے عزم و ہمت کی ایک تصویر آ جاتی ہے جو ان کے لیے ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔

۴۔ **Madar-i-Millat Mohtarma Fatima Jinnah: A Chronology(1893-1967)**

Dr. Riaz Ahmed(ed.)

اس کتاب میں محترمہ فاطمہ جناح کی زندگی کے واقعات کو تاریخ وار مرتب کیا گیا ہے جو کہ ۱۸۹۳ء میں ان کی پیدائش سے شروع ہو کر ۱۹۶۷ء میں ان کی وفات تک کے اہم واقعات پر مبنی ہے۔

۵۔ **_Pakistan Journal of History and culture(Fatima Jinnah Number) January-June2003._**

مجلّہ کے اس شمارے کو محترمہ فاطمہ جناح نمبر کے طور پر شائع کیا گیا ہے پہلے حصے میں محترمہ فاطمہ جناح کے ایوب خان کے ساتھ انتخابی معرکہ کے بارے میں مضامین رکھے گئے ہیں جب کہ دوسرے حصے میں ان کی زندگی اور مصروفیات پر دیگر مضامین شامل ہیں۔ آخر میں ان کی زندگی کے تاریخ وار اہم واقعات پر مشتمل Chronology بھی شامل کی گئی ہے۔